زیرِ تبصرہ کتاب اُن کی اسی کوشش کا عمدہ نمونہ ہے۔ اس میں انہوں نے مناظرانہ طرزِ بیان سے ہٹ کر مذاہبِ عالم کا جائزہ لیا ہے اور ان میں اسلام کی امتیازی خصوصیات کو ابھارا ہے۔ دوسرے مذاہب کے بارے میں انہوں نے جو کچھ لکھا ہے وہ مستند معلومات پر مبنی ہے اور اس امر کا پورا پورا التزام کیا ہے کہ اُن کے قلم سے کوئی ایک لفظ بھی ایسا نہ نکلنے پائے جس سے کسی کی دل آزاری ہونے کا احتمال ہو۔

جو حضرات مذاہب کے تقابلی مطالعہ سے دلچسپی رکھتے ہیں اُن کے لیے یہ قابلِ قدر کتاب بنیاد فراہم کر سکتی ہے۔ کتاب کا معیارِ کتابت وطباعت عمدہ ہے۔

تعلیماتِ مجدّدیہ | تالیف: جناب ملک حسن علی صاحب بی، اے رجامعی، شائع کردہ: انجمن اشاعت التوحید والسنۃ، شرقپور۔ قیمت دس روپے۔ صفحات ۵۲۰۔

حضرت شیخ احمد بن عبدالاحد زین العابدین الفاروقی ۱۰۳۴ھ جن کے تجدیدی کارناموں کی وجہ سے وہ دنیائے اسلام میں مجدّد الف ثانی کے نام سے یاد کیے جاتے ہیں، اس برِ صغیر میں امتِ مُسلمہ کے صحیح معنوں میں محسن ہیں۔ جس احول میں انہوں نے آنکھیں کھولیں اس پر مختلف فتنے چھائے ہوئے تھے۔ بدعات نے مسلم معاشرے میں پوری طرح جڑ پکڑ لی تھی۔ توحید کے خالص چشمے کو مشرکانہ افکار نے گدلا کر رکھا تھا۔ دین کے علمبرداروں پر نہ صرف اضمحلال طاری تھا بلکہ وہ خود بھی کئی قسم کی گمراہیوں میں بری طرح مبتلا تھے۔ اور سب سے بڑھ کر تختِ شاہی پر ایک ایسا بگڑا ہوا شخص مسلط ہو گیا جو سلطنت کے استحکام میں اسلام کو نقصان دہ سمجھتا تھا' اور جس نے تخت و تاج کی حفاظت کے لیے دینِ حق کے خلاف سازش کو ضروری سمجھا۔ چنانچہ اس عاقبت نا اندیش بادشاہ نے اللہ کے دین کو مسخ کرنے کے لیے بڑی ہی ناپاک کوششیں شروع کیں اور اپنے مصاحبین کے ساتھ مل کر ایک باطل دین کو رواج دینے کے لیے بھرپور جدوجہد کی۔ ان حالات میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مجدد صاحب سے دین کی خدمت کا کام لیا اور صحیح بات یہ ہے کہ اس عارفِ ربّانی نے تجدیدِ دین کا پوری طرح حق ادا کیا۔ جاہلیت کا ہر محاذ پر بڑی بے جگری سے مقابلہ کیا اور اس معاملے میں نہ تو بادشاہوں کے جبر و استبداد